سوال

(304)وضوء میں وسوسہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں چھبیس برس کا ایک نوجوان ہوں۔ وضوء کرتے ہوئے اور کبھی وضوء کے بعد اٹھتے ہوئے یا کسی حرکت کے دوران یوں محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کا قطرہ نکل آیا ہے۔اس بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اکثر شیطان بعض لوگوں کے دل میں یہ وسوسہ پیدا کرتا ہے۔کہ ہوا یا پیشاب کا قطرہ خارج ہونے سے ان کا وضوء ٹوٹ گیا ہے۔لیکن اس کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔لہذا جو شخص اس طرح کے کسی وسوسہ میں مبتلا ہو اسے چاہیے کہ وہ یقین یعنی اپنی طہارت ہی کو پیش نظر رکھے۔اوران اوہام کی طرف توجہ نہ دے۔اس سے وہ محفوظ بھی رہے گا۔اوراوہام کا یہ سلسلہ جلد ختم بھی ہوجائے گا۔اوراگر آدمی ان اوہام میں کھوجائے تواس کا غم درازاوراس کے وسوسوں میں اضافہ ہوجائے گا۔وہ باربار وضوء کرے گا۔تو نماز باجماعت یا نماز کی اول وقت میں ادائیگی فوت ہوجائے گی۔حتیٰ کہ وہ عبادت ہی سے اکتا جائے گا۔اور عبادت اسے بہت گراں محسوس ہونے لگے گی۔اورشیطان مردود کی یہی تو خواہش ہے کہ وہ انسان کو اپنے رب کی بندگی سے دور ہٹا دے۔(شیخ ابن جبرین ؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 303

محدث فتویٰ